كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ متفق علیہ

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصوّر

امام مہدیؒ سے متعلق اہلسنّت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت و حلیہ، علامات ظہورِ مہدی، صحیحین میں امام مہدیؒ سے متعلق احادیث و اتفاقی تناظر میں، منکرین و مدعیانِ مہدویت، اکابر علماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات
حضرت مولانا پروفیسر محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلف
مولانا حافظ محمد مظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا مسلم شریف
كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ متفق علیہ

اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصوّر

امام مہدیؓ سے متعلق اہلسنّت والجماعت کا عقیدہ، نام و نسب، سیرت و حلیہ، علامات
ظہورِ مہدیؓ، صحیحین میں امام مہدیؓ سے متعلق احادیث، واقعاتی تناظر میں،
منکرین و مدعیانِ مہدویّت، اکابر عُلماء کی آراء و فتاویٰ

از افادات
حضرت مولانا پروفیسر محمد یوسف خان صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

مؤلّف
مولانا حافظ محمد ظفر اقبال
فاضل جامعہ اشرفیہ

بیت العُلوم
۲۰۔ نابھہ روڈ، پُرانی انارکلی لاہور۔ فون: ۷۳۵۲۴۸۳

نام کتاب　اسلام میں امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تصور

مؤلف　حافظ محمد ظفر اقبال (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

افادات　پروفیسر مولانا محمد یوسف خان صاحب
(استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور)

باہتمام　محمد ناظم اشرف

ناشر　بیت العلوم ـ ۲۰ نابھہ روڈ، چوک پرانی انارکلی، لاہور
فون: ۷۳۵۴۴۸۳

﴾ملنے کے پتے﴿

بیت العلوم　=　۲۰ نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات　=　۱۹۰ انارکلی، لاہور
ادارہ اسلامیات　=　موہن روڈ چوک اردو بازار، کراچی
دار الاشاعت　=　اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت القرآن　=　اردو بازار کراچی نمبر ۱
بیت الکتب　=　گلشن اقبال، کراچی
ادارۃ المعارف　=　ڈاک خانہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دار العلوم　=　جامعہ دار العلوم کورنگی کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ سید احمد شہید　=　الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ رحمانیہ　=　غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

﴿حضرت امام مہدیؓ کا نام ونسب﴾

حضرت امام مہدیؓ کا نام:

حضرت امام مہدیؓ کے نام ونسب کے سلسلے میں مستند روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ان کا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے مشابہ ہوگا اور ان کے والد کا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کے نام جیسا ہوگا چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

﴿المهدی یواطئ اسمه اسمی، واسم ابیه اسم ابی﴾

(کتاب الفتن: ص ۲۶۰)

''مہدی کا نام میرے نام کے موافق ہوگا اور ان کے والد کا نام میرے والد کے نام کے جیسا ہوگا۔''

اسی طرح مشکوٰۃ شریف میں ترمذی اور ابوداؤد کے حوالہ سے یہ روایت نقل کی گئی ہے:

﴿عن عبداللّٰه بن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تذهب الدنیا حتی یملک العرب رجل من اهل بیتی یواطئ اسمه اسمی رواه الترمذی و ابوداؤد﴾

(مشکوٰۃ المصابیح: ص ۴۷۰)

''حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ میرے گھر والوں میں سے ایک شخص، جس کا نام میرے نام کے موافق ہو گا، پورے عرب کا مالک نہ ہو جائے۔''

اس روایت میں صرف اتنا مذکور ہے کہ حضرت امام مہدیؓ کا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نام جیسا ہوگا، ان کے والد گرامی کے نام کا تذکرہ نہیں ہے جبکہ ابوداؤد کی ایک روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں:

﴿لولم یبق من الدنیا الا یوم لطول اللّٰہ ذلک الیوم حتی یبعث اللّٰہ فیہ رجلا منی اومن اھل بیتی یواطئ اسمہ اسمی واسم ابیہ اسم ابی یملأ الارض قسطاو عدلا کما ملئت ظلما وجوراً﴾ (مشکوۃ المصابیح: ص ٤٧٠)

''اگر دنیا کے ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی بچ جائے (اور مہدیؒ نہ آئے) تو اللہ تعالیٰ اسی دن کو اتنا لمبا کردیں گے کہ اس میں مجھ سے یا (فرمایا کہ) میرے گھر والوں میں سے ایک آدمی کو بھیجیں گے جس کا نام میرے نام جیسا اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام کی طرح ہوگا، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ پہلے ظلم وستم سے بھری ہوئی ہوگی۔''

اسی طرح امام قرطبیؒ نے حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایت نقل کی ہے۔

﴿ذکر رسول اللّٰہ ﷺ بلا یا تصیب ھذہ الامۃ حتی لا یجد الرجل ملجأ یلجا الیہ من الظلم فیبعث اللّٰہ رجلا من عترتی اھل بیتی فیملأبہ الارض قسطا وعدلا کما ملئت جورا وظلماً.﴾ (التذکرہ: ص ٧٠٠)

نیز امام قرطبیؒ ہی نے امام ترمذیؒ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی یہ روایت بھی نقل کی ہے:

﴿لولم یبق من الدنیا الایوم. قال زائدۃ فی حدیثہ. لطول اللّٰہ ذلک الیوم حتی یبعث فیہ رجلا من امتی او من اھل بیتی یواطئ اسمہ اسمی واسم ابیہ اسم ابی. خرجہ الترمذی بمعناہ وقال حدیث حسن صحیح﴾ (التذکرہ: ص ٧٠٠)

اسی سلسلے کی ایک اور روایت ملا علی قاریؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے بحوالہ ابن ماجہ مرفوعاً نقل کی ہے۔

﴿لولم یبق من الدنیا الایوم لطول اللّٰہ ذلک الیوم حتی یملک رجل من اھل بیتی یملک جبال الدیلم والقسطنطینیة﴾ (مرقاۃ المفاتیح: ج ۱۰ ص ۱۷۴)

''اگر دنیا کی مدت ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی بچ جائے (اور مہدیؓ نہ آئے) تو اللہ تعالیٰ اسی دن کو لمبا کردیں گے یہاں تک کہ میرے گھر والوں میں سے ایک آدمی دیلم اور قسطنطنیہ کے پہاڑوں کا مالک ہوجائے۔''

ان مذکورہ روایات پر ایک طالب علمانہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ ان تمام احادیث میں ''رجل'' یا ''رجلا'' کا لفظ ہے جو کہ نکرہ ہے، کسی معین شخص پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا پھر اس سے امام مہدیؒ کیسے مراد ہو سکتے ہیں؟ اس سوال کا جواب حضرت مولانا سید محمد بدر عالم مہاجر مدنیؒ کی زبانی ملاحظہ ہو، حضرتؒ نے صحیح مسلم کے حوالے سے امام مہدیؒ کی صفات ذکر کرنے کے بعد تجزیہ کے طور پر تحریر فرمایا ہے کہ:

''یہ تمام صفات ان صحیح حدیثوں سے ثابت ہیں جن میں محدثین کو کوئی کلام نہیں۔ اب گفتگو ہے تو صرف اتنی بات میں ہے کہ یہ خلیفہ کیا امام مہدیؒ ہیں یا کوئی اور دوسرا خلیفہ؟ دوسرے نمبر کی حدیثوں میں یہ تصریح موجود ہے کہ یہ خلیفہ امام مہدیؒ ہوں گے، ہمارے نزدیک صحیح مسلم کی حدیثوں میں جب اس خلیفہ کا تذکرہ آچکا ہے تو پھر دوسرے نمبر کی حدیثوں میں جب وہی تفصیلات اس کے نام کے ساتھ مذکور ہیں تو ان کو بھی صحیح مسلم ہی کی حدیثوں کے حکم میں سمجھنا چاہیے۔ اس لیے اب اگر یہ کہہ دیا جائے کہ امام

مہدیؒ کا ثبوت خود صحیح مسلم میں موجود ہے تو اس کی گنجائش ہے۔"

(ترجمان السنة: ج۴ ص ٣٧٨)

بہر حال! مذکورہ بالا روایات سے اتنی بات تو واضح ہوگئی کہ حضرت امام مہدیؓ کا نام، حضور ﷺ کے نام کی طرح "محمد" ہوگا اور ان کے والد کا نام حضور ﷺ کے والد کے نام کی طرح "عبداللہ" ہوگا البتہ ان کی والدہ کے نام کے سلسلے میں کوئی روایت نہیں ملی، علامہ سید زنجیؒ نے بھی اپنی کتاب "الاشاعۃ لاشراط الساعۃ" میں یہی تحریر فرمایا ہے کہ "تلاش کے باوجود مجھے آپ کی والدہ کا نام روایات میں کہیں نہیں ملا۔" (الاشاعہ: ص ٢٠٥)

لیکن حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ اور مولانا بدر عالمؒ نے بھی بحوالہ شاہ رفیع الدینؒ کے امام مہدیؓ کی والدہ کا نام "آمنہ" تحریر فرمایا ہے چنانچہ حضرت کاندھلویؒ نے "ظہور مہدی" کے عنوان کے تحت تحریر فرمایا ہے۔

"اس کا نام محمد اور اس کے باپ کا نام عبداللہ اور ماں کا نام آمنہ ہو گا۔" (عقائد الاسلام اول: ص ٦٣)

اور حضرت مولانا سید محمد بدر عالم صاحبؒ تحریر فرماتے ہیں:

"آپ کا اسم شریف محمد، والد کا نام عبداللہ، والدہ صاحبہ کا نام آمنہ ہوگا۔" (ترجمان السنة ج۴ ص ٣٧٢)

اس موقع پر یہ بات ذہن میں رہے کہ حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کا نام "محمد بن عبداللہ" حدیث میں وارد نہیں بلکہ حدیث میں فقط اتنا ہے کہ ان کا نام حضور ﷺ کے نام کے مشابہ ہوگا اور ظاہر ہے کہ حضور ﷺ کے دو نام قرآن کریم میں صراحۃً بیان کیے گئے ہیں۔

(١) محمد .... پورے قرآن میں چار مرتبہ استعمال ہوا۔

(٢) احمد .... پورے قرآن میں ایک مرتبہ استعمال ہوا۔

اس لیے اب یہ کہا جائے گا کہ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا یا احمد بن عبداللہ۔